سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

جمعرات، 25-اکتوبر 2018

(یوم الخمیس، 15-صفرالمظفر 1440ھ)

سترہویں اسمبلی: تیسرا اجلاس

جلد 3 : شمارہ: 6

195

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 25-اکتوبر 2018

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

سالانہ بجٹ گوشوارہ بابت سال 19-2018

مطالبات زر برائے سال 19-2018 پر بحث اور رائے شماری

مطالبہ نمبر PC21001	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 98 لاکھ 59 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "افیون" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 1 تا 2 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21002	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 4- ارب 23 کروڑ 60 لاکھ 96 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 3 تا 4 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21003	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 65 کروڑ 82 لاکھ 53 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 5 تا 6 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21004	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 79 کروڑ 89 لاکھ 97 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "اسٹامپس" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 7 تا 8 ملاحظہ فرمائیں۔

196

مطالبہ نمبر PC21005	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو3-ارب93کروڑ81لاکھ66ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات 9 تا 10 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21006	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو10کروڑ19لاکھ35ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوا دیگراخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"رجسٹریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات11 تا12 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21007	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو59کروڑ40لاکھ15ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوا دیگراخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"اخراجات برائے قوانین موٹر گاڑیاں" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات13تا 14 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21008	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جوایک ارب70کروڑ15لاکھ30ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"دیگر ٹیکس و محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات15تا16 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21009	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو18-ارب48کروڑ8لاکھ96ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"آبپاشی و بحالی اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زربرائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات17تا18ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21010	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو52-ارب67کروڑ7لاکھ93ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"انتظام عمومی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات21 تا22 ملاحظہ فرمائیں۔

197

مطالبہ نمبر	تحریک	حوالہ
مطالبہ نمبر PC21011	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو20-ارب63کروڑ52لاکھ39ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "نظام عدل" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات25تا26ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21012	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو10- ارب33 کروڑ19 لاکھ 24 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"اخراجات برائے جیل خانہ جات وسزایافتگان کی بستیاں" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات29 تا 30 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21013	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جوایک کھرب12-ارب23کروڑ 44 لاکھ24 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات31تا32ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21014	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو20کروڑ53لاکھ96ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "عجائب گھر" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات33 تا34 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21015	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو66-ارب48کروڑ34لاکھ82ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات35 تا36 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21016	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جوایک کھرب 34-ارب55کروڑ 86 لاکھ79ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال2018-19کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "خدمات صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال2018-19(حصہ اول) کے صفحات37 تا38 ملاحظہ فرمائیں۔

198

مطالبہ نمبر
PC21017

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 14-ارب ایک کروڑ 20 لاکھ 47 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صحت عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 39 تا 40 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر
PC21018

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 20-ارب 85 کروڑ 94 لاکھ 15 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 41 تا 42 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر
PC21019

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 86 کروڑ 15 لاکھ 46 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ماہی پروری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 43 تا 44 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر
PC-21020

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 11-ارب 38 کروڑ 27 لاکھ 46 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ویٹرنری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 45 تا 46 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر
PC21021

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو ایک ارب، 36 کروڑ 9 لاکھ 9 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "کوآپریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 47 تا 48 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر
PC21022

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 8-ارب 92 کروڑ 59 لاکھ 71 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صنعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 49 تا 50 ملاحظہ فرمائیں۔

199

مطالبہ نمبر	تحریک	تفصیلات
مطالبہ نمبر PC21023	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 9-ارب 6 کروڑ 26 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرق محکمہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 2018-19 (حصہ اول) کے صفحات 51 تا 52 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21024	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 6-ارب 89 کروڑ 48 لاکھ 93 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شہری تعمیرات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 2018-19 (حصہ اول) کے صفحات 53 تا 54 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21025	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 11-ارب 95 کروڑ 99 لاکھ 21 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "مواصلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 2018-19 (حصہ اول) کے صفحات 57 تا 58 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21026	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 52 کروڑ 2 لاکھ 84 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 2018-19 (حصہ اول) کے صفحات 59 تا 60 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21027	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو ایک ارب 72 کروڑ 47 لاکھ 92 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ریلیف" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 2018-19 (حصہ اول) کے صفحات 61 تا 62 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21028	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 2 کھرب 7-ارب 60 کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 2018-19 (حصہ اول) کے صفحات 65 تا 66 ملاحظہ فرمائیں۔

200

مطالبہ نمبر PC21029	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 26 کروڑ 19 لاکھ 97 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 67 تا 68 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21030	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 50۔ ارب 62 کروڑ 12 لاکھ 71 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سبسڈیز" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 69 تا 70 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21031	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 4۔ کھرب 61۔ ارب 33 کروڑ 51 لاکھ ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرقات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 71 تا 72 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC21032	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 88 کروڑ 85 لاکھ 13 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 73 تا 74 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC13033	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو ایک کھرب 43۔ ارب 33 کروڑ 26 لاکھ 20 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "غلے اور چینی کی سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 75 تا 76 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC13034	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 9 کروڑ 26 لاکھ 19 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "میڈیکل سٹورز اور کوئلے کی سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 79 تا 80 ملاحظہ فرمائیں۔

201

مطالبہ نمبر	تحریک	تفصیلات
مطالبہ نمبر PC13035	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "قرضہ جات برائے سرکاری ملازمین" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 81 تا 82 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC13050	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 36-ارب 28 کروڑ 11 لاکھ 74 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرمایہ کاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ اول) کے صفحات 89 تا 90 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC22036	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو ایک کھرب 68-ارب 53 کروڑ 20 لاکھ 72 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ترقیات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ دوم) کے صفحات 91 تا 92 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC12037	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 21-ارب 19 کروڑ 95 لاکھ 40 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعمیرات آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ دوم) کے صفحات 93 تا 94 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC12041	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 29-ارب 50 کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شاہرات وپل" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ دوم) کے صفحات 99 تا 100 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر PC12042	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 18-ارب 76 کروڑ 83 لاکھ 88 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرکاری عمارات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زر برائے سال 19-2018 (حصہ دوم) کے صفحات 101 تا 102 ملاحظہ فرمائیں۔

202

مطالبہ نمبر PC12043	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک رقم جو 20-ارب 16 کروڑ 64 لاکھ 75 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد" قرضہ جات برائے میونسپلیٹیز/خودمختار ادارہ جات وغیرہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	تفصیلات مطالبات زیر برائے سال 19-2018 (حصہ دوم) کے صفحات 103 تا 104 ملاحظہ فرمائیں۔

(بی) مسودہ قانون پر غور و خوض اور اس کی منظوری

مسودہ قانون مالیات پنجاب 2018 (مسودہ قانون نمبر 27 بابت 2018)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون مالیات پنجاب 2018، جیسا کہ پیش کیا گیا، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون مالیات پنجاب 2018 منظور کیا جائے۔

(سی) منظور شدہ اخراجات کے گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھا جانا

منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ برائے سال 19-2018 ایوان کی میز پر رکھا جانا

ایک وزیر منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ برائے سال 19-2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(سی) آرڈیننسوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ آرڈیننس مری یونیورسٹی 2018

ایک وزیر آرڈیننس مری یونیورسٹی 2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ آرڈیننس (ترمیم) قوانین پنجاب 2018

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) قوانین پنجاب 2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2018

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4۔ آرڈیننس (ترمیم) دکانات اور کاروباری ادارہ جات پنجاب 2018

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) دکانات اور کاروباری ادارہ جات پنجاب 2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5۔ آرڈیننس (ترمیم) (ورکرز کی شراکت داری) منافع جات کمپنیاں 2018

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) (ورکرز کی شراکت داری) منافع جات کمپنیاں 2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

203

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تیسرا اجلاس

جمعرات، 25-اکتوبر 2018

(یوم الخمیس، 15- صفر المظفر 1440ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں دوپہر 12 بج کر 2 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۲۱ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ
فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۲ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ
رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا
شُهَدَاۗءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۳

سورة البَقَرة آیات 21 تا 23

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے) بچو (21) جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم جانتے تو ہو (22) اور اگر تم کو اس (کتاب) میں، جو ہم نے اپنے بندے (محمدؐ عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو (23)

وماعلینا الاالبلاغO

نعت رسول مقبولﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

بلغ العلیٰ بکمالہٖ کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیعُ خصالہٖ صلو علیہ واٰلہٖ
رُخ مصطفیٰؐ وہ کتاب ہے جو محبتوں کا نصاب ہے
یہی میرے پیش نظر رہے یہی رات دن میں پڑھا کروں
نہ کسی کے حال پہ طنز کر نہ کسی کے غم کا مذاق اُڑا
جسے چاہیں جیسے نواز دیں یہ درِ حبیب کی بات ہے
یہ حلیمہ بھید کھلا نہیں یہ مقامِ چُوں چرا نہیں
تو خُدا سے پوچھ وہ کون تھے تیری بکریاں جو چرا گئے
بلغ العلیٰ بکمالہٖ کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیعُ خصالہٖ صلو علیہ واٰلہٖ

سرکاری کارروائی

بجٹ

سالانہ بجٹ برائے سال 2018-19 کے مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب گوشوارہ سالانہ بجٹ برائے سال 2018-19 کے مطالباتِ زر پر بحث اور رائے شماری کا آغاز کرتے ہیں۔ 2018-19 کے سالانہ بجٹ میں مطالباتِ زر کی تعداد 41 ہے۔ اپوزیشن نے ان 41 مطالباتِ زر میں سے پانچ مطالباتِ زر پر cut motions پیش کی ہیں۔ پہلے cut motions والے مطالباتِ زر پر کارروائی ہو گی جس کے بعد باقی مطالباتِ زر پر کارروائی رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے رول (4)144 کے تحت گلوٹین کے اطلاق کے ذریعے براہِ راست سوال کے ذریعے ہو گی۔ اب ہم کارروائی کا آغاز کرتے ہیں۔

وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر PC21013 برائے پولیس پیش کریں۔

مطالبہ زر نمبر PC21013

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"ایک رقم جو ایک کھرب 12۔ارب 23 کروڑ 44 لاکھ 24 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک کھرب 12۔ارب 23 کروڑ 44 لاکھ 24 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

مطالبہ زر نمبر PC21013 میں کٹوتی کی تحریک جناب محمد حمزہ شہباز شریف، جناب جاوید علاؤالدین ساجد، جناب جہانگیر خانزادہ، چودھری افتخار حسین چھچھر، جناب تنویر اسلم ملک، جناب نورالامین وٹو، جناب عارف اقبال، جناب علی عباس، خواجہ محمد منشااللہ بٹ، میاں یاور زمان، رانا محمد افضل، جناب غلام رضا، جناب ذیشان رفیق، جناب نوید علی، چودھری نوید اشرف، جناب کاشف علی چشتی، جناب ابو حفص محمد غیاث الدین، جناب خضر حیات، جناب منان خان، ملک ندیم کامران، جناب بلال اکبر خان، جناب محمد ارشد ملک، خواجہ محمد وسیم، جناب نوید اسلم خان لودھی، جناب شوکت منظور چیمہ، رانا ریاض احمد، جناب بلال فاروق تارڑ، جناب محمد فیصل خان نیازی، جناب عمران خالد بٹ، جناب عطاالرحمٰن، جناب محمد نواز چوہان، رانا اعجاز احمد نون، جناب محمد توفیق بٹ، پیرزادہ محمد جہانگیر بھٹہ، چودھری اشرف علی، جناب شاہ محمد، جناب عبدالرؤف مغل، جناب محمد یوسف، چودھری وقار احمد چیمہ، جناب خالد محمود، جناب قیصر اقبال، میاں عرفان عقیل دولتانہ، جناب اختر علی خان، جناب محمد ثاقب خورشید، جناب امان اللہ وڑائچ، رانا عبدالرؤف، چودھری محمد اقبال، چودھری مظہر اقبال، جناب عرفان بشیر، جناب محمد ارشد، جناب مظفر علی شیخ، جناب ظہیر اقبال، جناب صہیب احمد ملک، جناب محمد افضل گل، جناب یاسر ظفر سندھو، ملک خالد محمود بابر، جناب مناظر حسین رانجھا، میاں محمد شعیب اویسی، جناب لیاقت علی خان، جناب محمد ارشد جاوید، جناب محمد وارث شاد، چودھری محمد شفیق انور، جناب محمد شعیب ادریس، جناب اظہر عباس، رائے حیدر علی خان، جناب اعجاز احمد، جناب محمد صفدر شاکر، سردار اویس احمد خان لغاری، جناب شفیق احمد، محترمہ ذکیہ خان، جناب ظفر اقبال، محترمہ مہوش سلطانہ، جناب محمد طاہر پرویز، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری، جناب فقیر حسین، محترمہ عشرت اشرف، جناب عبدالقدیر علوی، محترمہ سعدیہ ندیم ملک، جناب محمد ایوب خان، محترمہ حنا پرویز بٹ، میاں اعجاز حسین بھٹی، محترمہ ثانیہ عاشق جبین، جناب محمد کاشف، محترمہ طحیا نون، جناب آغا علی حیدر، محترمہ اسوہ آفتاب، میاں عبدالرؤف، محترمہ صبا صادق، میاں جلیل احمد، محترمہ کنول پرویز چودھری، جناب محمود الحق، محترمہ گلناز شہزادی، جناب سجاد حیدر ندیم، محترمہ ربیعہ نصرت، جناب سمیع اللہ خان، محترمہ حسینہ بیگم، جناب غزالی سلیم بٹ، محترمہ راحت افزاء، جناب شہباز احمد، محترمہ رخسانہ کوثر، جناب مرغوب احمد، محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور، جناب بلال یٰسین، محترمہ خالدہ منصور، رانا مشہود احمد خان، محترمہ ربیعہ احمد بٹ، خواجہ عمران نذیر، محترمہ رابعہ نسیم فاروقی، چودھری اختر علی، محترمہ فائزہ مشتاق، جناب نصیر احمد، محترمہ بشریٰ انجم بٹ، جناب رمضان صدیق، محترمہ سمیرا کومل، جناب اختر حسین، محترمہ راحیلہ نعیم، رانا محمد طارق، محترمہ سنبل مالک

حسین، جناب محمد نعیم صفدر، محترمہ عنیزہ فاطمہ، ملک احمد سعید خان، محترمہ نفیسہ امین، ملک محمد احمد خان، جناب خلیل طاہر سندھو، شیخ علاؤالدین، محترمہ جوئس روفن جولیس، رانا محمد اقبال خان اور جناب منیر مسیح کھوکھر کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔

محرک اپنی کٹوتی کی تحریک پیش کریں۔ کٹوتی کی تحریک پیش نہیں کی گئی لہٰذا اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک کھرب 12-ارب 23 کروڑ 44 لاکھ 24 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

جناب سپیکر: وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر PC21016 پیش کریں۔

مطالبہ زر نمبر PC21016

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"ایک رقم جو ایک کھرب 34-ارب 55 کروڑ 86 لاکھ 79 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "خدمات صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک کھرب 34-ارب 55 کروڑ 86 لاکھ 79 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "خدمات صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

مطالبہ زر نمبر PC21016 میں کٹوتی کی تحریک جناب محمد حمزہ شہباز شریف، جناب جاوید علاؤالدین ساجد، جناب جہانگیر خانزادہ، چودھری افتخار حسین چھچھر، جناب تنویر اسلم ملک، جناب نورالامین وٹو، جناب عارف اقبال، جناب علی عباس، خواجہ محمد منشااللہ بٹ، میاں یاور زمان، رانا محمد افضل، جناب غلام رضا، جناب ذیشان رفیق، جناب نوید علی، چودھری نوید اشرف، جناب کاشف علی چشتی، جناب ابو حفص محمد غیاث الدین، جناب خضر حیات، جناب منان خان، ملک ندیم کامران، جناب بلال اکبر خان، جناب محمد ارشد ملک، خواجہ محمد وسیم، جناب نوید اسلم خان لودھی، جناب شوکت منظور چیمہ، رانا ریاض احمد، جناب بلال فاروق تارڑ، جناب محمد فیصل خان نیازی، جناب عمران خالد بٹ، جناب عطاالرحمٰن، جناب محمد نواز چوہان، رانا اعجاز احمد نون، جناب محمد توفیق بٹ، پیرزادہ محمد جہانگیر بھٹہ، چودھری اشرف علی، جناب شاہ محمد، جناب عبدالرؤف مغل، جناب محمد یوسف، چودھری وقار احمد چیمہ، جناب خالد محمود، جناب قیصر اقبال، میاں عرفان عقیل دولتانہ، جناب اختر علی خان، جناب محمد ثاقب خورشید، جناب امان اللہ وڑائچ، رانا عبدالرؤف، چودھری محمد اقبال، چودھری مظہر اقبال، جناب عرفان بشیر، جناب محمد ارشد، جناب مظفر علی شیخ، جناب ظہیر اقبال، جناب صہیب احمد ملک، جناب محمد افضل گل، جناب یاسر ظفر سندھو، ملک خالد محمود بابر، جناب مناظر حسین رانجھا، میاں محمد شعیب اویسی، جناب لیاقت علی خان، جناب محمد ارشد جاوید، جناب محمد وارث شاد، چودھری محمد شفیق انور، جناب محمد شعیب ادریس، جناب اظہر عباس، رائے حیدر علی خان، جناب اعجاز احمد، جناب محمد صفدر شاکر، سردار اویس احمد خان لغاری، جناب شفیق احمد، محترمہ ذکیہ خان، جناب ظفر اقبال، محترمہ مہوش سلطانہ، جناب محمد طاہر پرویز، محترمہ عظمٰی زاہد بخاری، جناب فقیر حسین، محترمہ عشرت اشرف، جناب عبدالقدیر علوی، محترمہ سعدیہ ندیم ملک، جناب محمد ایوب خان، محترمہ حنا پرویز بٹ، میاں اعجاز حسین بھٹی، محترمہ ثانیہ عاشق جبین، جناب محمد کاشف، محترمہ طحٰیانون، جناب آغا علی حیدر، محترمہ اسوہ آفتاب، میاں عبدالرؤف، محترمہ صبا صادق، میاں جلیل احمد، محترمہ کنول پرویز چودھری، جناب محمود الحق، محترمہ گلناز شہزادی، جناب سجاد حیدر ندیم، محترمہ ربیعہ نصرت، جناب سمیع اللہ خان، محترمہ حسینہ بیگم، جناب غزالی سلیم بٹ، محترمہ راحت افزاء، جناب شہباز احمد، محترمہ رخسانہ کوثر، جناب مرغوب احمد، محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور، جناب بلال یٰسین، محترمہ خالدہ منصور، رانا مشہود احمد خان، محترمہ ربیعہ احمد بٹ، خواجہ عمران نذیر، محترمہ رابعہ نسیم فاروقی، چودھری اختر علی، محترمہ فائزہ مشتاق، جناب نصیر احمد، محترمہ بشریٰ انجم بٹ، جناب رمضان صدیق، محترمہ سمیرا کومل، جناب اختر حسین، محترمہ راحیلہ نعیم، رانا محمد طارق، محترمہ سنبل مالک حسین، جناب محمد نعیم صفدر، محترمہ عنیزہ فاطمہ،

ملک احمد سعید خان، محترمہ نفیسہ امین، ملک محمد احمد خان، جناب خلیل طاہر سندھو، شیخ علاؤالدین، محترمہ جوئس روفن جولیس، رانا محمد اقبال خان اور جناب منیر مسیح کھوکھر کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔

محرک اپنی کٹوتی کی تحریک پیش کریں۔ کٹوتی کی تحریک پیش نہیں کی گئی لہٰذا اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک کھرب 34۔ارب 55 کروڑ 86 لاکھ 79 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "خدمات صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

جناب سپیکر: وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر PC21018 پیش کریں۔

مطالبہ زر نمبر PC21018

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"ایک رقم جو 20۔ارب 85 کروڑ 94 لاکھ 15 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"ایک رقم جو 20۔ارب 85 کروڑ 94 لاکھ 15 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

مطالبہ زر نمبرPC21018میں کٹوتی کی تحریک جناب محمد حمزہ شہباز شریف،جناب جاوید علاؤالدین ساجد،جناب جہانگیر خانزادہ ،چودھری افتخار حسین چھچھر،جناب تنویر اسلم ملک، جناب نورالامین وٹو،جناب عارف اقبال ، جناب علی عباس،خواجہ محمد منشااللہ بٹ،میاں یاور زمان، رانامحمد افضل،جناب غلام رضا،جناب ذیشان رفیق،جناب نوید علی،چودھری نوید اشرف،جناب کاشف علی چشتی،جناب ابو حفص محمد غیاث الدین ،جناب خضر حیات،جناب منان خان ، ملک ندیم کامران، جناب بلال اکبر خان، جناب محمد ارشد ملک، خواجہ محمد وسیم ،جناب نوید اسلم خان لودھی،جناب شوکت منظور چیمہ، رانا ریاض احمد،جناب بلال فاروق تارڑ،جناب محمد فیصل خان نیازی،جناب عمران خالد بٹ، جناب عطاالرحمٰن،جناب محمد نواز چوہان، رانااعجاز احمد نون،جناب محمد توفیق بٹ،پیرزادہ محمد جہانگیر بھٹہ، چودھری اشرف علی،جناب شاہ محمد،جناب عبدالرؤف مغل،جناب محمد یوسف،چودھری وقار احمد چیمہ، جناب خالد محمود،جناب قیصر اقبال، میاں عرفان عقیل دولتانہ،جناب اختر علی خان،جناب محمد ثاقب خورشید،جناب امان اللہ وڑائچ، رانا عبدالرؤف،چودھری محمد اقبال،چودھری مظہر اقبال، جناب عرفان بشیر، جناب محمد ارشد، جناب مظفر علی شیخ، جناب ظہیر اقبال،جناب صہیب احمد ملک، جناب محمد افضل گل،جناب یاسر ظفر سندھو، ملک خالد محمود بابر،جناب مناظر حسین رانجھا، میاں محمد شعیب اویسی،جناب لیاقت علی خان، جناب محمد ارشد جاوید،جناب محمد وارث شاد، چودھری محمد شفیق انور،جناب محمد شعیب ادریس،جناب اظہر عباس،رائے حیدر علی خان،جناب اعجاز احمد،جناب محمد صفدر شاکر، سردار اویس احمد خان لغاری،جناب شفیق احمد، محترمہ ذکیہ خان،جناب ظفر اقبال، محترمہ مہوش سلطانہ،جناب محمد طاہر پرویز، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری،جناب فقیر حسین، محترمہ عشرت اشرف، جناب عبدالقدیر علوی، محترمہ سعدیہ ندیم ملک،جناب محمد ایوب خان، محترمہ حنا پرویز بٹ، میاں اعجاز حسین بھٹی، محترمہ ثانیہ عاشق جبین،جناب محمد کاشف، محترمہ طٰحیٰانون،جناب آغا علی حیدر، محترمہ اسوہ آفتاب، میاں عبدالرؤف، محترمہ صبا صادق، میاں جلیل احمد، محترمہ کنول پرویز چودھری، جناب محمود الحق، محترمہ گلناز شہزادی،جناب سجاد حیدر ندیم، محترمہ ربیعہ نصرت،جناب سمیع اللہ خان، محترمہ حسینہ بیگم،جناب غزالی سلیم بٹ، محترمہ راحت افزاء،جناب شہباز احمد، محترمہ رخسانہ کوثر، جناب مرغوب احمد، محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور،جناب بلال یٰسین، محترمہ خالدہ منصور، رانامشہود احمد خان، محترمہ ربیعہ احمد بٹ، خواجہ عمران نذیر، محترمہ رابعہ نسیم فاروقی،چودھری اختر علی، محترمہ فائزہ مشتاق، جناب نصیر احمد، محترمہ بشریٰ انجم بٹ،جناب رمضان صدیق، محترمہ سمیرا کومل،جناب اختر حسین، محترمہ راحیلہ نعیم، رانامحمد طارق، محترمہ سنبل مالک حسین،جناب محمد نعیم صفدر، محترمہ عنیزہ فاطمہ،

ملک احمد سعید خان، محترمہ نفیسہ امین، ملک محمد احمد خان، جناب خلیل طاہر سندھو، شیخ علاؤالدین، محترمہ جوئس روفن جولیس، رانا محمد اقبال خان اور جناب منیر مسیح کھوکھر کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔

محرک اپنی کٹوتی کی تحریک پیش کریں۔ کٹوتی کی تحریک پیش نہیں کی گئی لہٰذا اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 20۔ارب 85 کروڑ 94 لاکھ 15 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

جناب سپیکر: وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر PC21015 پیش کریں۔

مطالبہ زر نمبر PC21015

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"ایک رقم جو 66۔ارب 48 کروڑ 34 لاکھ 82 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"ایک رقم جو 66۔ارب 48 کروڑ 34 لاکھ 82 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

مطالبہ زر نمبرPC21015میں کٹوتی کی تحریک جناب محمد حمزہ شہباز شریف،جناب جاوید علاؤالدین ساجد،جناب جہانگیر خانزادہ،چودھری افتخار حسین چھچھر،جناب تنویر اسلم ملک، جناب نورالامین وٹو،جناب عارف اقبال ، جناب علی عباس،خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ، میاں یاور زمان، رانامحمد افضل،جناب غلام رضا،جناب ذیشان رفیق،جناب نوید علی،چودھری نوید اشرف،جناب کاشف علی چشتی،جناب ابو حفص محمد غیاث الدین،جناب خضر حیات،جناب منان خان،ملک ندیم کامران، جناب بلال اکبر خان، جناب محمد ارشد ملک، خواجہ محمد وسیم،جناب نوید اسلم خان لودھی،جناب شوکت منظور چیمہ، رانا ریاض احمد،جناب بلال فاروق تارڑ،جناب محمد فیصل خان نیازی،جناب عمران خالد بٹ، جناب عطاالرحمٰن،جناب محمد نواز چوہان، رانااعجاز احمد نون،جناب محمد توفیق بٹ،پیرزادہ محمد جہانگیر بھٹہ، چودھری اشرف علی،جناب شاہ محمد،جناب عبدالرؤف مغل،جناب محمد یوسف،چودھری وقار احمد چیمہ، جناب خالد محمود،جناب قیصر اقبال، میاں عرفان عقیل دولتانہ،جناب اختر علی خان،جناب محمد ثاقب خورشید،جناب امان اللہ وڑائچ،رانا عبدالرؤف،چودھری محمد اقبال،چودھری مظہر اقبال، جناب عرفان بشیر، جناب محمد ارشد،جناب مظفر علی شیخ،جناب ظہیر اقبال،جناب صہیب احمد ملک، جناب محمد افضل گل،جناب یاسر ظفر سندھو، ملک خالد محمود بابر،جناب مناظر حسین رانجھا، میاں محمد شعیب اویسی،جناب لیاقت علی خان، جناب محمد ارشد جاوید،جناب محمد وارث شاد، چودھری محمد شفیق انور،جناب محمد شعیب ادریس، جناب اظہر عباس،رائے حیدر علی خان،جناب اعجاز احمد،جناب محمد صفدر شاکر، سردار اویس احمد خان لغاری،جناب شفیق احمد، محترمہ ذکیہ خان،جناب ظفر اقبال، محترمہ مہوش سلطانہ،جناب محمد طاہر پرویز، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری،جناب فقیر حسین، محترمہ عشرت اشرف، جناب عبدالقدیر علوی، محترمہ سعدیہ ندیم ملک،جناب محمد ایوب خان، محترمہ حنا پرویز بٹ، میاں اعجاز حسین بھٹی ، محترمہ ثانیہ عاشق جبین،جناب محمد کاشف ، محترمہ طٰحیا نون،جناب آغا علی حیدر، محترمہ اسوہ آفتاب، میاں عبدالرؤف، محترمہ صبا صادق، میاں جلیل احمد، محترمہ کنول پرویز چودھری، جناب محمود الحق، محترمہ گلناز شہزادی،جناب سجاد حیدر ندیم، محترمہ ربیعہ نصرت،جناب سمیع اللہ خان، محترمہ حسینہ بیگم،جناب غزالی سلیم بٹ، محترمہ راحت افزاء،جناب شہباز احمد، محترمہ رخسانہ کوثر، جناب مرغوب احمد، محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور،جناب بلال یٰسین، محترمہ خالدہ منصور، رانا مشہود احمد خان، محترمہ ربیعہ احمد بٹ، خواجہ عمران نذیر، محترمہ رابعہ نسیم فاروقی، چودھری اختر علی، محترمہ فائزہ مشتاق، جناب نصیر احمد، محترمہ بشریٰ انجم بٹ،جناب رمضان صدیق، محترمہ سمیرا کومل،جناب اختر حسین، محترمہ راحیلہ نعیم، رانا محمد طارق، محترمہ سنبل مالک حسین،جناب محمد نعیم صفدر، محترمہ عنیزہ فاطمہ،

ملک احمد سعید خان، محترمہ نفیسہ امین، ملک محمد احمد خان، جناب خلیل طاہر سندھو، شیخ علاؤالدین، محترمہ جوئس روفن جولیس، رانا محمد اقبال خان اور جناب منیر مسیح کھوکھر کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔

محرک اپنی کٹوتی کی تحریک پیش کریں۔ کٹوتی کی تحریک پیش نہیں کی گئی لہٰذا اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 66-ارب 48 کروڑ 34 لاکھ 82 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

جناب سپیکر: اب وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر PC21026 پیش کریں۔

مطالبہ زر نمبر PC21026

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"ایک رقم جو 52 کروڑ 2 لاکھ 84 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"ایک رقم جو 52 کروڑ 2 لاکھ 84 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

مطالبہ زر نمبر PC21026 میں کٹوتی کی تحریک جناب محمد حمزہ شہباز شریف، جناب جاوید علاؤالدین ساجد، جناب جہانگیر خانزادہ ،چودھری افتخار حسین چھچھر، جناب تنویر اسلم ملک، جناب نورالامین وٹو، جناب عارف اقبال ، جناب علی عباس، خواجہ محمد منشااللہ بٹ ، میاں یاور زمان، رانا محمد افضل، جناب غلام رضا، جناب ذیشان رفیق، جناب نوید علی، چودھری نوید اشرف، جناب کاشف علی چشتی، جناب ابو حفص محمد غیاث الدین ، جناب خضر حیات، جناب منان خان ، ملک ندیم کامران، جناب بلال اکبر خان، جناب محمد ارشد ملک، خواجہ محمد وسیم، جناب نوید اسلم خان لودھی، جناب شوکت منظور چیمہ، رانا ریاض احمد، جناب بلال فاروق تارڑ، جناب محمد فیصل خان نیازی، جناب عمران خالد بٹ، جناب عطاالرحمٰن، جناب محمد نواز چوہان، رانا اعجاز احمد نون، جناب محمد توفیق بٹ، پیرزادہ محمد جہانگیر بھٹہ، چودھری اشرف علی، جناب شاہ محمد، جناب عبدالرؤف مغل، جناب محمد یوسف، چودھری وقار احمد چیمہ، جناب خالد محمود، جناب قیصر اقبال، میاں عرفان عقیل دولتانہ، جناب اختر علی خان، جناب محمد ثاقب خورشید، جناب امان اللہ وڑائچ، رانا عبدالرؤف، چودھری محمد اقبال، چودھری مظہر اقبال، جناب عرفان بشیر، جناب محمد ارشد، جناب مظفر علی شیخ، جناب ظہیر اقبال، جناب صہیب احمد ملک، جناب محمد افضل گل، جناب یاسر ظفر سندھو، ملک خالد محمود بابر، جناب مناظر حسین رانجھا، میاں محمد شعیب اویسی، جناب لیاقت علی خان، جناب محمد ارشد جاوید، جناب محمد وارث شاد، چودھری محمد شفیق انور، جناب محمد شعیب ادریس، جناب اظہر عباس، رائے حیدر علی خان، جناب اعجاز احمد، جناب محمد صفدر شاکر، سردار اویس احمد خان لغاری، جناب شفیق احمد، محترمہ ذکیہ خان، جناب ظفر اقبال، محترمہ مہوش سلطانہ، جناب محمد طاہر پرویز، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری، جناب فقیر حسین ، محترمہ عشرت اشرف، جناب عبدالقدیر علوی، محترمہ سعدیہ ندیم ملک، جناب محمد ایوب خان، محترمہ حنا پرویز بٹ، میاں اعجاز حسین بھٹی، محترمہ ثانیہ عاشق جبین، جناب محمد کاشف ، محترمہ طاہرہ نون، جناب آغا علی حیدر، محترمہ اسوہ آفتاب، میاں عبدالرؤف، محترمہ صبا صادق، میاں جلیل احمد، محترمہ کنول پرویز چودھری، جناب محمود الحق، محترمہ گلناز شہزادی، جناب سجاد حیدر ندیم، محترمہ ربیعہ نصرت، جناب سمیع اللہ خان، محترمہ حسینہ بیگم، جناب غزالی سلیم بٹ ، محترمہ راحت افزاء، جناب شہباز احمد، محترمہ رخسانہ کوثر، جناب مرغوب احمد، محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور، جناب بلال یٰسین، محترمہ خالدہ منصور، رانا مشہود احمد خان، محترمہ ربیعہ احمد بٹ، خواجہ عمران نذیر، محترمہ رابعہ نسیم فاروقی، چودھری اختر علی، محترمہ فائزہ مشتاق، جناب نصیر احمد، محترمہ بشریٰ انجم بٹ، جناب رمضان صدیق، محترمہ سمیرا کومل، جناب اختر حسین، محترمہ راحیلہ نعیم، رانا محمد طارق، محترمہ سنبل مالک حسین، جناب محمد نعیم صفدر، محترمہ عنیزہ فاطمہ، ملک

احمد سعید خان، محترمہ نفیسہ امین، ملک محمد احمد خان، جناب خلیل طاہر سندھو، شیخ علاؤالدین، محترمہ جوئس روفن جولیس، رانا محمد اقبال خان اور جناب منیر مسیح کھوکھر کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔

محرک اپنی کٹوتی کی تحریک پیش کریں۔ کٹوتی کی تحریک پیش نہیں کی گئی لہٰذا اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 52 کروڑ 2 لاکھ 84 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اب ہم باقی ماندہ مطالبات زر پر قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ (4)144 کے تحت guillotine کے اطلاق کے ذریعے کارروائی شروع کرتے ہیں۔

مطالبہ زر نمبر PC21001

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 98 لاکھ 59 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "افیون" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21002

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 4-ارب 23 کروڑ 60 لاکھ 96 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21003

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 65 کروڑ 82 لاکھ 53 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21004

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 79 کروڑ 89 لاکھ 97 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "اسٹامپس" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21005

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 3-ارب 93 کروڑ 81 لاکھ 66 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21006

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 10 کروڑ 19 لاکھ 35 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "رجسٹریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21007

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 59 کروڑ 40 لاکھ 15 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 2018-19 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد " اخراجات برائے قوانین موٹر گاڑیاں" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21008

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک ارب 70 کروڑ 15 لاکھ 30 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "دیگر ٹیکس و محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21009

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 18- ارب 48 کروڑ 8 لاکھ 96 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "آبپاشی و بحالی اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21010

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 52- ارب 67 کروڑ 7 لاکھ 93 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "انتظام عمومی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21011

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 20-ارب 63 کروڑ 52 لاکھ 39 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "نظام عدل" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21012

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 10-ارب 33 کروڑ 19 لاکھ 24 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "اخراجات برائے جیل خانہ جات و سزا یافتگان کی بستیاں" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21014

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 20 کروڑ 53 لاکھ 96 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "عجائب گھر" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21017

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو14-ارب ایک کروڑ20لاکھ47ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال19-2018کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"صحت عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21019

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو86کروڑ15لاکھ46ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون 2019کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ماہی پروری" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21020

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو11- ارب38 کروڑ27 لاکھ46ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال19-2018کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ویٹرنری" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21021

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک ارب 36 کروڑ 9 لاکھ 9 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "کوآپریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21022

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 8۔ارب 92 کروڑ 59 لاکھ 71 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صنعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21023

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 9۔ارب 6 کروڑ 26 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرق محکمہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21024

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو6-ارب89کروڑ48لاکھ93ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال19-2018کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شہری تعمیرات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21025

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو11-ارب95 کروڑ99 لاکھ21ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال19-2018کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "مواصلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21027

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک ارب72کروڑ47لاکھ92ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال19-2018کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ریلیف" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21028

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 2 کھرب 7- ارب 60 کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21029

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 26 کروڑ 19 لاکھ 97 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21030

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 50- ارب 62 کروڑ 12 لاکھ 71 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سبسڈیز" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21031

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 4 کھرب 61- ارب 33 کروڑ 51 لاکھ ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرقات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC21032

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 88 کروڑ 85 لاکھ 13 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC13033

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک کھرب 43- ارب 33 کروڑ 26 لاکھ 20 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "غلے اور چینی کی سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC13034

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 9 کروڑ 26 لاکھ 19 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "میڈیکل سٹورز اور کوئلے کی سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC13035

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "قرضہ جات برائے سرکاری ملازمین" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC13050

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 36۔ارب 28 کروڑ 11 لاکھ 74 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرمایہ کاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC22036

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو ایک کھرب 68-ارب 53 کروڑ 20 لاکھ 72 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ترقیات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC12037

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 21-ارب 19 کروڑ 95 لاکھ 40 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعمیرات آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC12041

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 29-ارب 50 کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شاہرات وپُل" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC12042

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 18-ارب 76کروڑ 83لاکھ 88ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرکاری عمارات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر PC12043

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک رقم جو 20-ارب 16کروڑ 64لاکھ 75ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019کو ختم ہونے والے مالی سال 19-2018 کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "قرضہ جات برائے میونسپلٹیز/خود مختار ادارہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون مالیات پنجاب 2018

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Finance Bill 2018 (Bill No.27 of 2018). First reading starts. Minister for Finance may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR FINANCE *(Makhdoom Hashim Jawan Bakht)*: Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Finance Bill 2018, as introduced, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Finance Bill 2018, as introduced, be taken into consideration at once."

Now, the motion moved and the question is:

"That the Punjab Finance Bill 2018, as introduced, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Now, Second reading starts. We take up the Bill Clause by Clause. Clauses 2 to 6 of the Bill are under consideration. Since there are no amendments in these Clauses, the question is:

"That the Clauses 2 to 6 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE-1

MR SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 1 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Preamble of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, the Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Long Title of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Now, third reading starts. Minister for Finance!

MINISTER FOR FINANCE *(Makhdoom Hashim Jawan Bakht)*: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Finance Bill 2018, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Finance Bill 2018, be passed."

Now, the motion moved and the question is:

"That the Punjab Finance Bill 2018, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

(Clapping)

منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ برائے سال 2018-19 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR SPEAKER: Minister for Finance to lay the Schedule of Authorized Expenditure for the year 2018-19.

MINISTER FOR FINANCE *(Makhdoom Hashim Jawan Bakht)*: Mr Speaker! I lay the Schedule of Authorized Expenditure for the year 2018-19.

MR SPEAKER: The Schedule of Authorized Expenditure for the year 2018-19 has been laid.

چیف منسٹر صاحب اگر بات کرنا چاہیں تو اپنا اظہارِ خیال کریں!

قائد ایوان (جناب عثمان احمد خان بُزدار): اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر! میں تمام ممبران صوبائی اسمبلی، وزیر خزانہ، فنانس ڈیپارٹمنٹ، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور اسمبلی سٹاف کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے دن رات محنت کر کے فنانس بل کی تیاری میں مدد کی اور تمام ممبران اسمبلی نے اس کو پاس کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ تحریک انصاف کی حکومت میں ہم سب لوگ اکٹھے اور ایک ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے بعد میں آپ کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں کہ جن حالات میں آپ نے اسمبلی کی کارروائی چلائی۔ میرے خیال میں پارلیمانی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ جس طرح آپ نے اچھے طریقے سے اپوزیشن کو deal کیا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میرے لئے یہ اعزاز کی بات ہے کہ بجٹ 19-2018 تحریک انصاف کی حکومت نے پیش کیا ہے اور ان تمام ممبران اسمبلی نے اعتماد کرتے ہوئے اسے پاس کیا ہے جو کہ نہ صرف میرے لئے بلکہ میری پارٹی کے لئے بھی اعزاز کی بات ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! انشاء اللہ جو اگلا بجٹ پیش ہوگا تو اس میں ہم pre budget discussion کریں گے اور اسے تمام ممبران اسمبلی سے مشاورت کے بعد تیار کیا جائے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہمارا منشور good governance اور مالیاتی نظم و نسق کو برقرار رکھنا ہے۔ انشاء اللہ ہم deliver کریں گے، کوئی بھی ناجائز کام کرنے نہیں دیں گے اور جائز کام رکنے نہیں دیں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ایک حقیقت پسندانہ بجٹ ہم نے پیش کیا ہے جس میں ہم نے لفظوں کی ہیرا پھیری نہیں کی ہے اور ہم نے عوام سے کوئی چیز چھپائی نہیں ہے جو کہ ہمارے لئے اعزاز کی بات ہے۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اس بجٹ اجلاس کے بعد ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز تک جائیں گے۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ میں جائیں گے اور ہم visit کریں گے جہاں پر ہم اپنے ایم پی ایز اور عوام سے مشاورت کریں گے۔

جناب سپیکر! اس بجٹ کے اندر ہم نے تمام اضلاع کے لئے ایک ڈویلپمنٹ package بھی رکھا ہے جو کہ ممبران اسمبلی کی مشاورت کے ساتھ پایۂ تکمیل تک پہنچائیں گے جس سے ہمارے صوبے میں خوشحالی اور بہتری کا ایک نیا دور شروع ہو جائے گا۔ ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز پر ہم لوگ انشاء اللہ پنجاب کابینہ کا اجلاس کریں گے جس کا آغاز جنوبی پنجاب سے کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس موقع پر میں پنجاب اسمبلی کے سٹاف کے لئے دو ماہ کے اعزازیے کا بھی اعلان کرتا ہوں۔ میں آخر میں اپنے تمام ممبران صوبائی اسمبلی جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا، ان سب کا ایک دفعہ پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ پاکستان زندہ باد۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ چونکہ نئی حکومت کا پہلا بجٹ تھا جس پر میں وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر خزانہ، پوری کابینہ، تمام ایم پی ایز صاحبان اور خاص طور پر خواتین کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے بجٹ کی بحث میں بھرپور حصہ لیا۔

میں یہ سمجھتا ہوں کہ الحمد للہ جس احسن طریقے سے آپ لوگوں نے بجٹ اجلاس میں participate کیا اور پھر بجٹ کو پورے facts کے ساتھ پوری قوم کے سامنے رکھا ہے کوئی چیز چھپائی نہیں جیسا کہ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے۔

میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج پورے ہاؤس کی طرف سے وزیر اعظم جناب عمران خان کو خراج تحسین پیش کرنا چاہئے کہ انہوں نے اتنا کامیاب سعودی عرب کا دورہ کیا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جن مشکل ترین حالات سے ہمارا ملک پاکستان گزر رہا ہے اور جسے پچھلی حکومت بالکل financially collapse کر کے گئی ہے اور ہر ادارے کو برباد کر کے گئی ہے۔(شیم شیم)

الحمد للہ وہ بڑے کم وقت میں اللہ تعالیٰ کی مدد سے اس ملک کے عوام کے لئے اور غریبوں کے لئے ایک package لے کر آئے ہیں۔ خاص طور پر انہوں نے اعلان کیا ہے کہ بجلی کی قیمتیں عام صارفین کے لئے نہیں بڑھائی جا رہیں لیکن جو کسانوں کے لئے 50 فیصد کا package ہے وہ بہت ہی احسن اقدام ہے۔ آج تک کسی وزیر اعظم نے کسانوں کے لئے اس طرح کا package نہیں دیا۔(نعرہ ہائے تحسین)

یہاں میں یہ بھی بات کہتا چلوں کہ 2002 سے 2008 تک ہمارے دور میں agriculturist کے لئے صرف پنجاب میں off peak hours میں آدھا بل حکومت پنجاب جمع کرواتی تھی لیکن اب وزیر اعظم نے سارے پاکستان کے کسانوں کے لئے یہ کام کیا ہے جو کہ بہت بڑا credit ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

انشاء اللہ ہمیں پوری امید ہے کہ ان کے دل میں غریبوں کے لئے درد بھی ہے، ہمدردی بھی ہے اور وہ کرپشن کو بھی ختم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ کئی سالوں سے بگڑے ہوئے لوگوں کو بھی راہ راست پر لانا چاہتے ہیں اور ہماری سب کی دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"کون بچائے گا پاکستان۔ عمران خان عمران خان"، پاکستان تحریک انصاف زندہ باد" اور
"عمران خان زندہ باد" کی نعرے بازی)

میں انہیں ایک اور مبارکباد بھی دیتا ہوں کہ پہلی دفعہ جنوبی پنجاب کے ایک عام گھرانے سے انہوں نے ہمیں جناب عثمان احمد خان بُزدار کی صورت میں وزیر اعلیٰ دیا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

ان کے ساتھ بھی اسی طرح ہماری دعائیں ہیں اور ہم سب نے ان کے ساتھ مل کر کندھے سے کندھا ملا کر چلنا ہے تاکہ صوبہ پنجاب جو کہ ہمارا battle field ہے یہ آپ سمجھیں کہ یہ battle field ہے یہاں ہم جتنا سکون رکھیں گے اتنا ہی وزیر اعظم جناب عمران خان کو پاکستان کے لئے کام کرنے کا موقع ملے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

اس لئے یہ ہم سب کا فرض بنتا ہے کہ انہی کے nominated جو elected وزیر اعلیٰ ہیں، ان کا ہم بھرپور ساتھ دیں اور مجھے پتا ہے کہ ان کے اندر بھی ہمدردی ہے اور یہ پنجاب کے عوام کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تو آپ سب کی دعائیں ساتھ ہوں گی اور آپ کی suggestions ساتھ ہوں گی اس لئے اللہ تعالیٰ ہمیں ضرور کامیابی سے ہمکنار کرے گا۔ انشاء اللہ انہی الفاظ کے ساتھ سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آج کے اجلاس کو غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(26)/2018/1868. Dated: 25th October, 2018. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar,** *Governor of the Punjab,* hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **25th October, 2018 (Thursday)** after the conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 25/10/2018

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"